روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۶/۴۱ | اتوار ۱۸۔ جمادی الثانی ۱۴۱۱ھ، ۶۔ صلح ۱۳۷۰ ہش، ۶۔ جنوری ۱۹۹۱ء | نمبر ۵

سب سے پہلے خدا کی طرف توجہ ہو

"سب سے بڑھ کر خدا تعالےٰ سے یہ امتیازی تعلق قائم ہونا چاہیئے کہ ہر ضرورت کے وقت اور ہر خوف سے بچنے کی خاطر سب سے پہلے دھیان خدا تعالےٰ کا ذہن میں آئے اور بعد میں اسباب کی طرف طبیعت متوجہ ہو۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اللہ تعالےٰ بہت رحیم و کریم ہے۔ وہ ہر طرح انسان کی پرورش فرماتا اور اس پر رحم کرتا ہے اور اسی رحم کی وجہ سے وہ اپنے ماموروں اور مرسلوں کو بھیجتا ہے تا وہ اہل دنیا کو گناہ آلود زندگی سے نجات دیں۔ مگر تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے۔ جس انسان میں یہ پیدا ہو جاوے اس کے لئے رُوحانی مَوت ہے۔ مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ یہ بیماری قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔ متکبّر شیطان کا بھائی ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ تکبّر ہی نے شیطان کو ذلیل و خوار کیا۔ اس لئے (صاحب ایمان) کی یہ شرط ہے کہ اس میں تکبّر نہ ہو بلکہ انکسار عاجزی، فروتنی اس میں پائی جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے ماموروں کا خاصہ ہوتا ہے۔ ان میں حد درجہ کی فروتنی اور انکسار ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ وصف تھا۔ آپؐ کے ایک خادم سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ آپؐ کا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا کہ سچ تو یہ ہے کہ مجھ سے زیادہ وہ میری خدمت کرتے ہیں۔

یہ ہے نمونہ اعلیٰ اخلاق اور فروتنی کا۔ اور یہ بات بھی سچ ہے کہ زیادہ تر عزیزوں میں خدّام ہوتے ہیں جو ہر وقت گردوپیش حاضر رہتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی کے انکسار و فروتنی اور تحمل و برداشت کا نمونہ دیکھنا ہو تو ان سے معلوم ہو سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۰۱)

"میں پھر کہتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو۔ کیونکہ اگر خدا تعالےٰ مہربان ہو جاوے تو ساری دنیا مہربان ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر وہ ناراض ہو تو پھر کوئی بھی کام نہیں آسکتا جب اس کا غضب آگیا تو دنیا میں کوئی مہربان نہ رہے گا۔ خواہ کیسا ہی مکر و فریب کرے، تسبیحیں ڈالے، بھگوے اور سبز کپڑے پہنے، مگر دنیا اس کو حقیر ہی سمجھے گی۔ اگر چند روز دنیا دھوکہ کھا بھی لے۔ تو بھی آخر اس کی قلعی کھل جائے گی اور اس کا مکر و فریب ظاہر ہو جائے گا۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۹۶)

ربوہ۔ ۴ جنوری۔ آج یہاں بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ دیا جس میں آپ نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰۔ نومبر ۱۹۹۰ء پڑھ کر سنایا۔

اس خطبے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبادات میں لذت حاصل کرنے کے بارے میں بتایا کہ جب تک انسان کو اللہ تعالیٰ کی حمد کا صحیح عرفان حاصل نہ ہو وہ عبادت میں لذت پیدا نہیں کر سکتا۔ جب تک انسان کو یہ حقیقی پتہ نہ ہو کہ جس کی وہ حمد بار بار کر رہا ہے درحقیقت اس کی حمد کا حقیقی مقام یہ ہے کہ دنیا میں اور کوئی بھی کسی بھی رنگ میں حمد کا مستحق نہیں۔ صرف اور صرف ذاتِ باری ہے جو ہر پہلو سے ہر لحاظ سے حقیقی اور سب سے زیادہ حمد کی مستحق ہے۔ حضور نے فرمایا کہ عبادت اور نمازوں میں مزا عرفان حاصل کرنے سے آتا ہے اور یہ وہ کام نہیں ہے جو ایک دن میں یا چند دن میں حاصل ہو جائے اس کے لئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ اتنا لمبا مضمون ہے کہ ایک خطبہ میں یہ بیان ہو ہی نہیں سکتا۔ دراصل سورۃ فاتحہ ہی اس سارے مضمون کی کلید ہے اور اس پر جتنا غور کرتے جائیں نئے سے نئے معنی اور نئی سے نئی لذت حاصل ہوتی جاتی ہے۔ اس پر حقیقی غور کیا جائے تو عبادات میں صحیح لذت حاصل کی جا سکتی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

"اگر تم اس دنیا میں آرام کی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو خدا کی طرف جھک جاؤ اور اپنی اصلاح کر لو اور پورے طور پر خدا کے ہو جاؤ۔"

ہدایت حاصل کرنے کی ایک ضروری شرط ایمان بالغیب بھی ہے

اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل) اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو

"یہ کتاب ہر ایک قوم کے لئے جو متقی ہو چکی ہے یا ہو گی یا اس وقت ہے ہدایت نامہ ہے اس کو مبادی میں بالغیب شرط ہے کیونکہ دنیا میں بھی جس قدر علم صحیح ہیں سب کا مدار فرض یا غیب پر ہے علم ہندسہ ہے۔ اس میں جمع اور تفریق ہی ہے کیونکہ ضرب کیا ہے۔ امثال کی جمع تقسیم کیا ہے۔ امثال کی تفریق اور اس جمع تفریق کی بناء فرض ہے۔ چار روپے دس آنہ۔ دو ہزار پانچ روپے دو پائی۔ غرض کوئی روپیہ ہو وہ اس وقت کہاں ہوتا ہے۔ فرضی طور پر جمع یا تفریق کیا جائے گا۔ اسی طرح علم مساحت، انجینئرنگ، ڈاکٹری، تجارت، مزارعت میں پہلے ایمان بالغیب ہوتا ہے۔ کاشتکار بیج کو زمین میں سپردِ خاک کرتا ہے۔ اسے کیا معلوم کہ یہ بیج کیسا ہو گا۔ اور کتنا پھل لائے گا۔ پولیس بھی ایمان دار ہو تو اپنی کارروائی پہلے غیب پر شروع کرے گی پھر صحیح نتیجہ پر پہنچے۔ اسی طرح ایک متقی پہلے اللہ پر، ملائکہ پر، کتب پر، حشر و نشر پر ایمان بالغیب لائے گا۔ پھر اس کتاب کے ذریعہ ہدایت پا کر وہ ان سب کا علم الیقین حاصل کرے گا مگر یہ ہدایت اسی کو نصیب ہوتی ہے جو دعا مانگنے کا عادی ہو۔ صدقہ و خیرات

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۶۔ صلح ۱۳۷۰ ہش ۶۔ جنوری ۱۹۹۱ء

ملک میں سب کی برابری

کوئی سا ملک بھی ہو اس کے تمام باشندوں کو مل جل کر کوشش کرنی چاہئے اور زندگی کے ہر شعبے کو فروغ دینے کے لئے جو کچھ بھی کوئی فرد کر سکتا ہے وہ نہائت بشاشت کے ساتھ اور پوری لگن اور تندہی کے ساتھ کیا جانا چاہیئے اور جو کچھ بھی کیا جائے وہ اس خیال سے کیا جائے کہ اس سے سارے ملک کو فائدہ ہوگا۔ اگر خصوصی طور پر کسی ایک فرد کو فائدہ ہوگا تو وہ بھی آخر کار ملک ہی کی جھولی میں آ جائے گا کیونکہ افراد کی کامیابی اور ترقی بھی تو دراصل ملک اور قوم ہی کی ترقی ہے۔

اگر اس کے برعکس ہر فرد ملک کو نظر انداز کرنے کی کوشش کرے صرف اپنا خیال کرے۔ اپنی جماعت کا خیال کرے یا اپنے لسانی گروہ کا خیال کرے تو یقیناً کامیابی اور ترقی کے فوائد محدود ہو کر رہ جائینگے۔ اور ملک کے دوسرے لوگ محرومی کے احساس میں مبتلا ہو جائینگے۔

اسی طرح حکومت کا بھی فرض ہے کہ چاہے کسی پارٹی کی ہو۔ حکمرانی کرے تو سب پر کرے اور سب کو پیش نظر رکھے۔ سب کے مفاد کی راہ پر چلے۔ نہ افراد کو دیکھے نہ پارٹیوں کو اور نہ لسانی گروہوں کو۔ یہی وہ طریق ہے جس سے حکومت نیک نام بھی ہوتی ہے اور مستحکم بھی۔ اگر کوئی قانون صرف ایک خاص گروہ کو مدنظر رکھ کر بنایا جائے اور کوشش یہ کی جائے کہ صرف اسی گروہ کو خوش کیا جائے اور اسی کے فائدے کا سوچا جائے۔ تو وہ گروہ تو خوش ہو جائے گا لیکن ملک میں وہی ایک گروہ تو نہیں بستا۔ اور لوگ بھی ہیں۔ اور گروہ بھی ہیں وہ یقیناً ناراض ہونگے اور انہیں ناراض ہونے کا حق بھی ہو گا۔

ویسے تو یہ بات زندگی کے ہر شعبے میں ضروری ہے لیکن مذہب کے سلسلہ میں تو یہ بات نہائت ضروری ہے۔ ملک سب کا ہے۔ بنانے میں چاہے کسی نے ہی کوشش کی ہے۔ سارے قوانین سب کے فائدے کیلئے ہونے چاہئیں۔ سب کا خیال رکھا جانا چاہیئے۔ اگر ایسا نہ ہو تو حال تو بے شک خوشی کا باعث ہو۔ یعنی چند ایک لوگوں کے لئے۔ لیکن مستقبل کبھی خوشی کا باعث نہیں ہو سکتا۔ جو محروم رہ جائیں گے ان کی کوششیں بھی کبھی ختم نہ ہونگی۔ اور وہ بھی چاہیں گے کہ وہ وقت جلد سے جلد آئے جب وہ بھی اپنی مرضی دوسروں پر ٹھونس سکیں۔ ہماری دعا ہے کہ ہماری حکومت ملک کے تمام باشندوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرے۔

آدمی آدمی سے ڈرتا ہے
اس کی تذلیل کا یہ ساماں ہے
صرف اللہ سے اگر وہ ڈرے
اس کی عزّت کرے گا سارا جہاں

ـــــ ابوالاقبال

○

جس کوچے میں دیدہ و دل کو ہم نے سجدے کرتے دیکھا
چاہنے والوں کو اُس کوچے میں کترا کے گزرتے دیکھا

ایسی ہوائیں بھی آتی ہیں صحنِ چمن میں اب کی بار
عین بہاروں میں لوگوں نے غنچوں کو بھی بکھرتے دیکھا

حُسنِ چمن کا خالق جب پھیلانا چاہے اُس کی خوشبو
گردِ خزاں سے پھول کا چہرہ دنیا بھر نے نکھرتے دیکھا

حرفِ حق جب لائے لب پر کیا کیا طعن سُنائی دِئے
سچ کہہ کر سقراط کو ہم نے زہر گوارا کرتے دیکھا

جن راہوں میں اکثر منزل دور مبشرہ ہو جاتی ہے
قافلوں کو ہم نے کچھ ایسی راہوں سے بھی گزرتے دیکھا

مبشرہ شفیع

تحریکِ وقفِ نَو کے سلسلہ میں حضورِ انور کی ہدایات

حضور ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز نے "وقفِ نَو" کے آئندہ پروگرام اور لائحہ عمل کے سلسلہ میں بطور رہنمائی حسبِ ذیل ہدایات فرمائی ہیں۔

۱۔ چونکہ ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء کو تحریک وقفِ نَو کی مقررہ مدت ختم ہو رہی ہے اس لئے اس کے ساتھ ہی تحریک وقفِ نَو میں شمولیت ختم ہو جائے گی۔

۲۔ ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء کے بعد بچوں کا وقف حسبِ سابق وقفِ اولاد کے تحت جاری رہے گا۔

۳۔ ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء کے بعد صرف وہ بچے تحریک وقفِ نو میں شامل ہو سکیں گے:

ا: جن کے والدین نے اپنی متوقع اولاد کو وقف کرنے کی درخواست باقاعدہ تحریری طور پر ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء سے قبل بھجوا دی ہو گی۔ ان کے بچے جب بھی پیدا ہوں گے اس تحریک میں شامل ہو سکیں گے۔

ب: یا جن کے والدین نے ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء سے قبل باقاعدہ تحریری طور پر وعدہ کیا ہو کہ آئندہ بچہ/بچی کو وقف کریں گے۔ ایسے احباب کو جب بھی خدا تعالیٰ اولاد عطاء فرمائے گا وہ وقفِ نو میں شامل ہو سکیں گے۔

۴۔ وہ احباب جن کے اس چار سال کے عرصہ ۳۔ اپریل ۱۹۸۷ء تا ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء میں بچے پیدا ہوئے ہیں مگر انہوں نے وقف کے لئے درخواست نہیں بھجوائی اور ۳۔ اپریل ۱۹۹۱ء کے بعد اس عرصہ میں پیدا شدہ بچوں کو وقف کرنا چاہیں گے وہ وقفِ نَو میں شامل نہیں کیئے جائیں گے . . . . . .

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخلاقی نصائح

حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل)

"اللہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے"

اور وہ سلوک کسی سے نہ کرو جو خود اپنے آپ سے نہیں چاہتے۔ اسی طرح جس سے پانچ دس روپے تنخواہ لیتے ہو اس کی فرمانبرداری کرتے ہو پس جس نے آنکھیں دیں جن سے ہم دیکھتے ہیں کان دیئے جن سے ہم سنتے ہیں۔ زبان دی جس سے ہم بولتے ہیں، ناک دیا، پاؤں دیئے جن سے ہم چلتے ہیں، عقل فہم، فراست دی، اتنے بڑے محسن، اتنے بڑے مربی اتنے بڑے خالق رزاق کی نافرمانی کریں تو کیا یہ عدل ہے۔

اور میں تمہیں دوسری دفعہ تیسری دفعہ، چوتھی دفعہ تاکید کرتا ہوں۔ کہ خدا کے معاملہ میں، اپنے معاملہ میں غیروں کے معاملہ میں عدل سے کام لو۔ پھر اس سے ترقی کرو اور مخلوق الٰہی سے احسان کرو۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا مطالعہ کرو اس کی فرمانبرداری میں بڑھو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ جون ۱۹۱۱)

"پھر ایک اور عیب بتایا ہے۔ عیب بھی انسان کو محروم کر دیتا ہے جو منافق میں ہوتا ہے وہ جھوٹ بولنا ہے۔ عام جھوٹ بولنا وہ بھی ہے جو ایک حدیث میں ہے۔ یہ بھی جھوٹ ہی ہے کہ انسان جو کچھ سنے بلا سوچے سمجھے اسے بیان کر دے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک ارشاد میں بڑی بڑی برائیوں سے روکنے کا نسخہ بتایا گیا ہے۔ خودداری سکھائی ہے۔ اور سخن سازی سے بچایا ہے یہ عام قاعدہ ہو رہا ہے۔ کہ دو تین آدمی جب مل کر بیٹھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آؤ ذرا مجلس گرم کریں۔ وہ مجلس گرم کرنا کیا ہوتا ہے۔ کسی کی تحقیر شروع کر دی۔ کسی کے لباس پر۔ کسی کی زبان پر۔ کسی کے قد و قامت پر کسی کے علم و عقل پر غرض مختلف پہلوؤں پر نکتہ چینی اور ہنسی اڑانا شروع کیا۔ اور بڑھتے بڑھتے یہ ناپاک اور بیہودہ کلام۔ مذمت۔ غیبت اور دروغ گوئی تک جا پہنچا۔ پس تمہیں مناسب ہے۔ کہ ایسی مجلسوں کو ترک کرو جہاں سے تم بغیر لعنت کے اور کچھ لیکر نہ اٹھو"

(خطبہ عیدالاضحی فرمودہ ۱۶ فروری ۱۹۰۵)

"انسانی ترقی کا بڑا ذریعہ انسان کے ذاتی اخلاق ہوتے ہیں۔ جس سے وہ واحد شخص خود اپنے نفس میں سکھ پاتا ہے اور امن اور آرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔ مثلاً اگر وہ کسی کی نعمت دیکھ کر حسد نہیں کرتا تو اس سوزش اور جلن سے محفوظ رہتا ہے جو کہ حاسد کے دل کو ہوتی ہے۔ اگر کوئی دوسرے کو دیتا ہے تو یہ طمع نہیں کرتا تو اس عذاب سے بچا رہتا ہے جو کہ طمع کرنے سے ہوتا ہے۔ ایسے ہی جو لوگ اخلاقِ فاضلہ حاصل کرتے ہیں وہ جزع فزع شہوت اور غضب کے تمام دکھوں اور آفتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ ذاتی سکھ کے ذرائع اخلاق فاضلہ ہیں۔ یہ بھی ایک فضل کی قسم ہے جو کہ انسان کو حاصل ہوتا۔ لیکن اس سے وہ نتائج مرتب نہیں ہوتے جو اکٹھا ہونے سے ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ الٰہی فضل کی بہت قسمیں ہیں۔

(۹ دسمبر ۱۹۰۴)

حضرت امام جماعت احمدیہ (الثانی)

اللہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے ایک آدمی کے ساتھ تعلق کرا کر تم کو ایک باپ کے بیٹے بنا دیا۔ اور یہ اس حالت میں بنایا جبکہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ حالانکہ دشمن سے دوستی پیدا کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ جب ہم نے تمہیں دشمنوں سے ایک دوسرے کے بھائی بنا دیا تو تم ایسے کاموں سے پرہیز کرو جن سے بھائی دشمن بن جائے پس ہماری جماعت کو چاہیئے کہ خدا نے اپنے فضل سے ہمیں بھائی بھائی بنا دیا ہے اب یہ تمہارا کام ہے کہ اس برادرانہ تعلق کو کمزور نہ کرو بلکہ مضبوط کرو۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ آپس میں لڑائی جھگڑے نہ ہوں ایک بھائی کے مفاد کو اپنا مفاد سمجھا جائے۔ ایک بھائی کے دکھ کو اپنا دکھ خیال کیا جائے اور ایک بھائی کے سکھ کو اپنا آرام سمجھا جائے ہماری جماعت کو تو کچھ مشکل ہی نہیں کیونکہ یہ ایک عادل گورنمنٹ کے زیر سایہ ہے لیکن جہاں ایسا نہیں ہوتا وہاں وہ قوم بہت جلدی تباہ ہو جاتی ہے جس میں اتحاد نہ ہو اور جس کے افراد بھائی بھائی کی طرح نہ ہوں۔

حالات قومی کے بڑھنے کے ساتھ لڑائی اور فساد بھی بڑھتے ہیں ان کی وجہ سے قومیں بہت سی برکتوں سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ہماری جماعت کو خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر جھگڑا اور فساد کے وقت ایک آدمی گرم ہے تو دوسرا نرم ہو جائے اگر ایسا کرو گے تو دیکھو گے کہ اسی گرم آدمی کے ساتھ ایسا اتحاد ہو جائے گا کہ وہ تمہاری جگہ خون بہانے کو تیار ہوگا۔ اگر ایک لڑائی کے لئے ہاتھ اٹھائے تو دوسرا نہ اٹھائے۔ اس وقت کے گذر جانے کے بعد دیکھنا کس قدر فائدہ ہوتا ہے۔ تھوڑی سی دیر کے لئے منہ کو بند نہ کر کے جھگڑے کو طول دینے کی وجہ سے قومی مفاد کو پراگندہ کر دینا بہت نادانی ہے۔ پس ہماری جماعت کو اس کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ مئی ۱۹۱۵)

حضرت امام جماعت احمدیہ (الثالث)

اللہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے

"میری یہ دعا ہے کہ اللہ کرے کہ تم پاک دل اور مطہر نفس بن جاؤ اور نفسِ امارہ کے سب گند اور پلیدیاں تم سے دور ہو جائیں۔ تکبر اور خود بینی اور خود نمائی اور خود ستائی کا شیطان تمہارے دل اور تمہارے سینہ کو چھوڑ کر بھاگ جائے اور تذلل اور فروتنی اور انکسار اور بے نفسی کے نقوش تمہارے اس سینہ کو اپنے رب کے استقبال کے لئے سجائیں اور پھر میرا اللہ اس میں نزول فرمائے اور اسے تمام برکتوں سے بھر دے اور تمہارے دل اور تمہاری روح کو ہر نور سے منور کر دے اور خدا کرے کہ بنی نوع کی ہمدردی اور غمخواری کا چشمہ تمہارے اس سینۂ صافی سے پھوٹے اور ایک دنیا تمہاری بے نفس خدمت سے فائدہ اٹھائے۔

خدا کرے کہ عاجزانہ دعاؤں کے تم عادی رہو اور تمہاری روح ہمیشہ اللہ رب العلمین کے آستانہ پر گری رہے اور اللہ، اس کی رضا اور اس کے احکام کی اتباع ہر ایک پہلو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائے۔"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں صفحہ ۲۱)

"مغرب میں والدین کے ساتھ ان کے بڑھاپے میں لاپرواہی برت کر جس سہل انگاری سے کام لیا جاتا ہے وہ اخلاقی دیوالیہ پن کی آئینہ دار ہے۔ تم اپنے آپ کو اس اخلاقی دیوالیہ پن سے بچاؤ۔ ورنہ تم خدا کی رحمت سے دور جا پڑو گے۔"

(دورہ مغرب صفحہ ۵۲)

"ہنسی۔ تمسخر اور ٹھٹھے کی ابتداء ہمیشہ تکبر سے پیدا ہوتی ہے اور ان کا انجام بھی ہمیشہ منافقت اور تکبر ہی ہوتا ہے قرآن شریف میں جہاں خدا تعالیٰ نے لوگوں کے فتنہ اور فساد کو مٹانے کے لئے احکام بیان فرمائے ہیں وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی سے ہنسی اور تمسخر نہ کرو۔ کیونکہ اس سے انسان صرف اوروں کو ہی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اس میں بھی تکبر اور نفاق پیدا ہو جاتا ہے اور یہ دونوں باتیں تمسخر اور ہنسی کا لازمی نتیجہ ہیں۔ جو کہ انسان کی ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔ دوسرے سے انسان اسی وقت تمسخر کرتا ہے جب کہ اسے حقیر اور اپنے سے کم درجہ پر سمجھتا ہے۔ ورنہ کوئی انسان یہ جرأت کبھی نہیں کر سکتا کہ اپنے سے معزز انسان کو بھی مخول کرے اسلئے جب کوئی مخول کرے گا تو اسی سے کرے گا جس کو وہ اپنے سے کمتر سمجھے گا۔ اور یہ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ جس سے کوئی تمسخر کرتا ہے اس کو اپنے سے چھوٹا سمجھتا ہے اور یہ اس کے تکبر اور خود پسندی کی علامت ہے۔ یا وہ انسان کسی سے تمسخر کرتا ہے جو صاف اور سیدھی بات کرنے کی جرأت نہیں رکھتا۔ جس کا انجام نفاق ہوتا ہے۔ لوگوں میں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی ہنسی اور مخول کی عادت پھیل جاتی ہے لیکن جو انسان اس عادت بد کو نہیں چھوڑتا اسے بہت برا خمیازہ اٹھانا پڑتا ہے۔ جو انسان تمسخر کرتا ہے۔ گو ابتدا میں اس میں تکبر اور بڑائی نہ بھی ہو تو ہوتے ہوتے وہ دوسروں کو حقیر سمجھنے لگ جاتا ہے یا اس میں سے حق گوئی کی جرأت ماری جاتی ہے اور اس میں نفاق پیدا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کیوں کسی سے ہنسی اور مخول کرتے ہو۔ تمہیں کیا معلوم ہے کہ خدا کے نزدیک کون بڑا اور کون چھوٹا ہے۔

درحقیقت بڑا تو وہی ہے جو اللہ کے نزدیک بڑا ہے۔ اور چھوٹا وہی ہے جو اللہ کے حضور چھوٹا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۴)

آپ سیکرٹری وقف جدید سے معلوم کریں کہ کیا آپ کا چندہ وقف جدید ادا ہو چکا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات
نون ۔ سین

کوریا کی پیشکش

پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے گفتگو کرتے ہوئے ریپبلک آف کوریا کے پاکستان میں مقیم سفیر چُن سون کِن (CHUN - SWON KYN) نے کہا کہ ان کا ملک پاکستان کو ایسی ٹیکنیکی مہارت مہیا کر سکتا ہے جس سے دیہات میں چھوٹی چھوٹی صنعتیں لگائی جاسکیں۔ کوریا سے ماہرین آکر یہاں کچھ لوگوں کو ٹریننگ دے سکتے ہیں تاکہ وہ آگے اور آئندہ ٹریننگ دیتے رہیں۔

سفیر موصوف نے مزید کہا کہ ان کی حکومت اس بات کے امکانات کا بھی جائزہ لے گی کہ پاکستان کو کس قدر رقم قرضے کے طور پر دی جاسکتی ہے اور مقصد اس قرضے کا یہ ہوگا کہ جو لوگ خود چھوٹی چھوٹی صنعتیں لگا کر اپنے آپ کو بے روزگاری کے حلقے سے نکالنا چاہیں ان کی مدد کی جائے۔ آپ نے مزید کہا کہ جنوبی کوریا کی حکومت اس بات کے لئے تیار ہے کہ سارے پاکستان میں چھوٹی صنعتوں کو فروغ دیا جائے۔ اس سلسلے میں آپ نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے پوچھا کہ کس قسم کی ٹیکنیکی مدد اور مشورے کی ضرورت ہوگی تاکہ وہ اپنی حکومت سے بات کرکے اس مدد اور مشورے کا انتظام کرسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں بتایا کہ ان کا صوبہ تعلیم کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں چاہتا ہے اور ان تبدیلیوں کا ایک مقصد یہ ہوگا کہ ہمارے نوجوان مختلف مہارتیں حاصل کرسکیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ یہ لوگ چھوٹے پیمانے پر دیہات میں صنعتیں لگا سکیں۔ مثلاً جوتا بنانے کی صنعت۔ فرنیچر بنانے کی صنعت اور دیگر ایسی اشیاء جو روزمرہ کے استعمال میں آتی ہیں۔ اگر ایسا ہو سکے تو خاصی تعداد میں ہمارے نوجوان اپنے آپ کو خود روزگار فراہم کرسکیں گے۔

وزیر اعلیٰ نے سفیر موصوف کو بتایا کہ جو سکیمیں جاری کی جاچکی ہیں انہوں نے اب تک کیا ترقی کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایسی چھوٹی صنعتیں لگانے کے لئے حکومت سے قرضہ حاصل کرنے کی خاطر بہت سے نوجوانوں نے درخواستیں دی ہوئی ہیں۔ خدا کرے کہ ہمارے ملک کے نوجوان مختلف فنون میں مہارت حاصل کریں۔

ہم اپنے احمدی نوجوانوں کی توجہ خاص طور پر اس امر کی طرف مبذول کرواتے ہیں کہ ایسی باتوں کو صرف خبر کی خاطر نہ دیکھا جائے بلکہ ان کا پیچھا کرکے ملک کی ترقی کے لئے کام کیا جائے۔ وہ خود دیہات میں صنعتیں لگانے کے لئے قرضے حاصل کریں اور اس بات پر بھی نظر مرکوز رکھیں کہ ریپبلک آف کوریا کے جو ماہرین پاکستان آئیں گے۔ ان سے کس طرح استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

طبّی جنرل پریکٹس

جنرل پریکٹس کے سلسلے میں ساتویں عالمی سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب کے وزیر صحت نے ڈاکٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ کوئی اخلاقی چارٹر تیار کریں جس کے ذریعے غریبوں کو آسانی مہیا کی جاسکے۔

انہوں نے مزید کہا کہ باوجود اس کے کہ ہمارے پاس بہت سے میڈیکل کالج ہیں، ہسپتال ہیں، ڈسپنسریاں ہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ لوگوں کی اکثریت طبّی توجہ سے محروم رہتی ہے۔ جہاں تک ہمارے شہری ہسپتالوں کا تعلق ہے وہ مریضوں سے بھرے رہتے ہیں اور ان کے علاوہ لوگوں کو پرائیویٹ کلینکس پر بھی جانا پڑتا ہے۔ جہاں علاج کے لئے بہت زیادہ اخراجات اٹھتے ہیں۔

ایک ہینڈ آؤٹ جو وزیر صحت کی طرف سے تقسیم کیا گیا اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تمام لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولتیں مہیا کی جائیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے ڈاکٹر حضرات سے اپیل کی کہ وہ حکومت سے تعاون کریں اور اس کے بدلے میں حکومت بھی انکی جنرل پریکٹس اور تحقیق اور تربیت میں مدد کرے گی۔ ان کا زیادہ زور اس بات پر ہے کہ ڈاکٹروں کو آگے آکر دیہات میں اپنی خدمات پیش کرنی چاہیئے۔ وہاں ان کی بہت زیادہ ضرورت ہے اس لئے کہ بیماری بھی زیادہ ہے اور ڈاکٹروں کی کمی بھی ہے۔ دوائیاں بھی انہیں آسانی سے میسر نہیں آتیں جس کا ایک نتیجہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو نیم حکیم یا نیم ڈاکٹر بنے ہوئے ہیں جن کے پاس کوئی کوالیفکیشن نہیں ہے اور جو صرف ادھر ادھر سے پکڑے ہوئے ٹوٹکوں سے علاج کرتے ہیں دیہی دیہاتی لوگوں کو اپنے علاج کے لئے میسر آتے ہیں۔

جہاں تک دیہات میں زندگی کی ضروریات کی فراہمی کا تعلق ہے وزیر صحت نے کہا کہ ہم اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہاں ڈاکٹروں کو بہتر زندگی گزارنے کا موقعہ ملے۔ وزیر صحت نے موجودہ طبّی تعلیم کے طریق پر تنقید کی اور کہا کہ اس میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ سمپوزیم میں جن باتوں کی سفارش کی گئی ہے وہ فوری طور پر حکومت کو پیش کریں گے۔ اور ان پر عمل درآمد کروانے کی کوشش کریں گے۔ جنرل پریکٹیشنرز کے کالج کی عمارت کے لئے زمین مہیا کرنے کا بھی انہوں نے وعدہ کیا۔ اس موقعے پر ۲۹ جنرل پریکٹیشنرز کو فیلو شپ دی گئی۔ اس فیلوشپ کی بنیاد ان کی وہ خدمات ہیں جو انہوں نے اپنے ماحول میں بشاشت کے ساتھ پیش کی ہیں

رائل کالج آف جنرل پریکٹیشنرز لندن کے صدر سٹوارٹ کارن STUART CARNE کو بھی اعزازی طور پر زراعت کے وزیر نے فیلو شپ پیش کی۔ ڈاکٹر کارن نے اس موقعے پر ایک طبّی نمائش کا بھی افتتاح کیا۔ اس سمپوزیم میں جنرل پریکٹیشنرز کی مشکلات پیش کرکے انہیں جلد از جلد حل کروانے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ بات بھی پیش کی گئی کہ ڈاکٹر صاحبان کو ایسی سہولت میسر کی جائے کہ وہ تشخیص کے جدید سے جدید طریقوں سے واقفیت حاصل کرسکیں۔ سیمینار کو بتایا گیا کہ ہمارے ڈاکٹر صاحبان خدا کے فضل سے ہر قسم کی بیماری کا علاج کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے نئے جنرل سیکرٹری

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل تو چاہتے تھے کہ ہندوستانی وریندرا دیال جو ان کے نائب ہیں کو مہاجرین کا ہائی کمشنر مقرر کیا جائے لیکن بہت سے ممالک نے اس پر اعتراض کیا اور یہ نکتہ اٹھایا کہ وریندرا دیال کی سیاسی شخصیت نہ ہونے کے برابر ہے اور وہ ایسے اثر و رسوخ سے بھی محروم ہیں جو مہاجرین کے لئے زیادہ رقوم جمع کر سکیں۔ ان کا یہ بھی خیال تھا کہ مسٹر دیال کو ہائی کمشنر بنانے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے دلی جذبات زیادہ کارفرما ہیں۔ کیونکہ وہ ان کے دوست ہیں۔ اور اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ محض دوست نوازی کی وجہ سے ایک ایسے شخص کو جو اس کام کا اہل نہیں ہے۔ یہ عہدہ دینا چاہتے ہیں چنانچہ اقوام متحدہ اور اس کے سیکرٹری جنرل میں اختلافات پیدا ہوگئے اور خیال یہ تھا کہ ان اختلافات کے باوجود مسٹر دیال ہی کو ہائی کمشنر مقرر کیا جائے گا۔ لیکن اب پتہ چلا ہے کہ سیکرٹری جنرل نے اپنا ارادہ بدل لیا ہے۔ اور اب انہوں نے ایک جاپانی پروفیسر کا نام پیش کیا ہے۔

اسوقت دنیا میں ڈیڑھ کروڑ مہاجرین ہیں اور باوجود اس کے کہ مہاجرین کی تعداد تو بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ لیکن ان پر صرف کرنے کے لئے رقوم میں اضافہ نہیں ہو رہا البتہ جاپان نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ اگر جاپانی پروفیسر کو ہائی کمشنر مقرر کر دیا جائے تو وہ اپنے حصے کی رقم میں اضافہ کر دیں گے۔ جس جاپانی کا نام اب پیش کیا جا رہا ہے۔ وہ ہے ساوا کو اوگاتا اور وہ صوفیا یونیورسٹی ٹوکیو میں تدریس کا کام کرتی ہے۔ اسوقت مسٹر THORVALT STOL TENBERG. ناروے کے ہائی کمشنر ہیں انہوں نے دس ماہ اس عہدے پر کام کیا ہے۔ اور اب اپنے ملک کے وزیر خارجہ بننے کے لئے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ مسز ساداکو روگاتا کے انتخاب سے یہ جھگڑا ختم ہوگیا جو مسٹر وریندرا دیال کے متعلق تجویز سے پیدا ہوا تھا۔ اور جو روز بروز بڑھتا چلا جا رہا ہے جہاں تک مسز روگاتا کا تعلق ہے وہ تقریباً تمام ممالک کو مقبول ہیں ان کی عمر ۶۳ سال ہے۔ اور ان کا مقابلہ ناروے، اٹلی، کینیڈا اور ترکی کے نامزد افراد سے تھا۔ لیکن چونکہ مسز روگاتا مہاجرین کے لئے رقوم دینے والے ممالک اور ان ممالک جن میں یہ مہاجرین موجود ہیں کو یکساں طور پر پسند ہے اس لئے سیکرٹری جنرل نے ان کا نام پیش کیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی متفقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طور پر اس تقرری کی منظوری دے دے گی۔ ہم اس سلسلے میں کہنا چاہیں گے۔ کہ عہدے صرف ایسے اشخاص کو دئے جانے چاہئیں جو ان کی اہلیت رکھتے ہوں۔ یہ ارشاد خداوندی ہے اور جو بھی اس کے خلاف کرے گا وہ اپنا نام بھی بدنام کرے گا اور جس کو مقرر کرے گا اسے بھی مشکلات میں ڈالے گا۔

اقوامِ متحدہ دنیا کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اور اس کے سکرٹری جنرل دنیا کے اہم ترین اشخاص میں سے ایک ہیں۔ ان کے متعلق اس بات کا پھیل جانا کہ انہوں نے محض دوستی کی خاطر کسی کو نامزد کرنے کی کوشش کی ہے یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ انہیں اپنے نام پر یہ دھبہ نہیں لگوانا چاہیئے تھا۔ ان کا فرض تھا کہ وہ کسی ایسے شخص کا نام پیش کرتے جو اہلیت بھی رکھتا اور اہلیت رکھنے کیوجہ سے دوسروں میں مقبول بھی ہوتا۔ اب جو انہوں نے نام پیش کیا ہے بے شک وہ خاصا بہتر ہے لیکن جتنا عرصہ وربندر دیال کے متعلق تنقید ہوتی رہی ہے۔ وہ سکرٹری جنرل کے لئے کوئی اچھا شگون نہیں۔

ارشاد خداوندی کے مطابق ہر عہدے کے لئے اہل شخص کا مقرر کیا جانا لازمی امر ہے اور اسی میں ہر شخص کی بہتری ہے۔ ☆☆☆

برطانیہ میں پاکستانی

برطانوی پولیس نے اپنے ملک کے بڑے بڑے شہروں میں پولیس کو خصوصی ہدایت دے کر اس بات کا پابند کیا ہے کہ نسلی امتیاز کے جھگڑے نہیں ہونے چاہئیں۔ کیونکہ ایک حالیہ جائزے سے پتہ چلا ہے کہ ایشیائی لوگوں پر حملے بڑھ گئے ہیں۔

منسٹر آف سٹیٹ نے ہوم آفس سے یہ بیان دیا ہے کہ ان کی حکومت اس بات کا تہیہ کر چکی ہے کہ نسلی امتیاز کی بُرائی کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اور پولیس کو ہدایات دے دی گئی ہیں کہ وہ خاص طور پر کوشش کرکے نسلی تشدد کو روکے۔

وزیر موصوف مسز انجیلا رمبولڈ (ANGELA RUMBOLD) نے "برطانیہ پاکستان کلچرل فاؤنڈیشن" کے ایک سالانہ ڈنر پر تقریر کرتے ہوئے یہ بات بتائی۔

اس تقریب میں پارلیمنٹ کے حزبِ اقتدار اور حزبِ مخالف کے بہت سے اراکین بھی شامل تھے۔ مسز رمبولڈ نے پاکستانیوں کی ان کوششوں کی تعریف کی جن کے ذریعے انہوں نے انگلستان کی روزمرہ زندگی کو متوازن رکھا ہے۔

آپ نے مزید کہا کہ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا نیک کام جاری رکھیں۔ اور یہی بات وہ اپنے نوجوانوں کو بھی بتائیں۔ تاکہ ان نوجوانوں کو اس بات کا علم ہو سکے کہ برطانوی سوسائٹی میں کس طرح زیادہ بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ ان کی حکومت ہرگز برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں ہے کہ نسل رنگ یا مذہب کی بنا پر امتیازات کو روا رکھا جائے اور ملکی ترقی کو نظر انداز کر دیا جائے

انہوں نے کہا برطانیہ میں نسلی امتیاز کے خلاف قوانین خاصے جامع ہیں۔ اگر ان پر پوری طرح عمل کیا جائے تو یہاں کوئی نسلی فسادات نہیں ہونے چاہیئں۔ لیکن چونکہ لوگوں کی ثقافتیں مختلف ہیں اس لئے جھگڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ سب لوگوں کی ایک ہی زبان ہو اور سب کے لئے ایک ہی قانون۔

جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے تشخص کو کھونا نہیں چاہتے ان کے متعلق انہوں نے کہا کہ بے شک اختلافات رہیں لیکن ان کو فائدے کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے۔

تقریب کے آغاز میں پاکستانی ہائی کمشنر ڈاکٹر ہمایوں خان نے اس بات کی تعریف کی کہ برطانوی لوگ صاف ذہن اور کھلے دل کے مالک ہیں اور یہی وہ بات ہے۔ جو انہیں اعتماد پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے کہ ہر قسم کی مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ فاؤنڈیشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر طارق عظیم خان نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ سلمان رشدی کی کتاب سٹینک ورسز نے برطانیہ میں نسلی امتیاز کو ابھارا ہے اور بھائی چارے کو نقصان پہنچایا ہے۔ اور اس کھوئے ہوئے اعتماد کے لئے نہایت ضروری ہے کہ آپس میں گفت و شنید کی جائے۔ ☆☆☆

آپ کا خط ملا

محترمہ والدہ مبشر احمد صاحب کراچی سے لکھتی ہیں

ابھی اخبار الفضل ۱۷ دسمبر ڈاک میں ملا۔ کھولا اور "کام کی باتیں" پر نظر پڑی۔ اُسے پڑھا تو آپ کا اچھوتا انداز اتنا اچھا لگا کہ میں نے قلم پکڑا اور سب سے پہلے آپ کو خط لکھنا شروع کر دیا میں نہ تو آپ کی طرح لکھی پڑھی ہوں اور نہ مضمون نگار ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے اتنا ذہن دیا ہے کہ مافی الضمیر چند لفظوں میں لکھ سکتی ہوں ہمارے تعلیمی زمانہ میں والدین بچیوں کو ڈگری دلانے کے قائل نہیں ہوا کرتے تھے۔ گزارہ کے لئے تعلیم اور دینی تعلیم ہی ہوا کرتی تھی۔

الفضل سے آپ کی نظمیں۔ پُر مغز مضامین۔ بچوں کا کالم اور ہر بات پڑھتی ہوں۔ کئی بار خط لکھ کر مبارک باد لکھنے کا ارادہ کیا۔ لیکن اپنی کم علمی ہی آڑے آجاتی رہی۔ کہ میں کیا لکھوں؟ بہر حال آپ کیلئے یہی دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کرے زورِ علم اور زیادہ۔ آپ صحت و تندرستی کیساتھ سلامت رہیں۔ مفید وجود ہیں۔ آپ سب کے لئے ہمیشہ اس سے بھی زیادہ لکھیں۔ آپکی نظمیں صرف آپکی نہیں سب کے خیالات کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔

کام کی باتوں کے سلسلے میں ٹی وی پر ہر اتوار صبح ½۷ بجے محترمہ کوکب نواب صاحبہ ٹوٹکے بتاتی ہیں۔ چند اتوار میں نے بھی سنے ہیں۔ جو مجھے یاد ہیں۔ میں لکھ رہی ہوں۔ شاید آپ کو سننے کی فرصت ملتی ہو۔ یا میرے اور بعض بہن، بھائی، بچے، بزرگ سنتے ہوں گے۔ بہر حال جو میرے ذہن میں ہیں وہ میں لکھ رہی ہوں۔ کبھی کوئی صفحہ خالی نظر آئے تو کبھی چھاپ دیں شاید کوئی فائدہ حاصل کرے۔ ویسے چائے کا داغ اتارنے کا طریقہ بہت پسند آیا۔ اکثر چائے کے داغ کپڑوں پر پڑتے ہیں۔ تجربہ کر لیں گے۔ چاہیئے تھا کہ میں مصباح کے لئے بھجواتی۔ لیکن کام کی باتیں آپ بھی چھاپ رہے ہیں۔ مصباح میں جگہ ملے نہ ملے۔

۱:۔ ٹوٹکا کچھ ایسا سنا تھا۔ گھروں میں چاول تو پکتے ہیں۔ بعض دفعہ نئے چاول ہوتے ہیں۔ جو اکثر ابالنے سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اُن کا طریقہ کچھ یوں کریں کہ چاول قدرے گرم پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر رکھیں تو چاول ابالنے یا پکنے میں جڑنے نہیں پائیں گے۔ بہنوں کے لئے مفید رہے گا۔

۲:۔ گھی کافی دیر پڑا رہے تو اس میں کچھ بو آجاتی ہے۔ اُس کے لئے مفید ٹوٹکا ۵ کلو گھی میں ایک پاؤ دہی ملا کر اُسے پکالیں اور پھر اُسے چھان لیں۔ تو گھی کی بو ختم ہو جائے گی۔

۳:۔ لوہے کے برتن کڑاہی وغیرہ کو دھونے کے لئے واشنگ سوڈا لے کر اس سے رگڑ کر صاف کریں تو برتن کا زنگ اُتر جاتا ہے۔

۴:۔ امرود کا اکثر گھروں میں درخت ہوتا ہے۔ اگر اسکی جڑ میں پرانا گڑ کوٹ کر ڈال کر پانی دیں تو اسکا پھل میٹھا ہوگا۔ لیکن یہ جب پھول آنے کا موسم ہو تو گڑ ڈالیں۔

۵:۔ موتیا کے پودے میں زیادہ پھول لانے کے لئے دودھ والی دیگچی جب بہنیں دھوئیں تو اسکا پانی ڈال دیں یا کبھی ہفتہ میں ایک بار لسی تھوڑی سی ڈال دیں تو پھول بڑا اور زیادہ لگے گا۔

اسکے علاوہ چائے کی پتی جو ہم چائے دانی دھوتے وقت پھینک دیتے ہیں اور انڈے کے چھلکے (کچے یا اُبلے ہوئے) اگر پودوں کی جڑوں میں ڈال دیا کریں تو کھاد کا کام دیتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کرے کہ سب نسخے کام آسکیں۔ میں یہ ٹوٹکے سن کر خود اپنے پودوں میں ڈال رہی ہوں۔

اللہ تعالےٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اکثر جمعہ میں آپ کی ہمشیرہ محترمہ اور اُن کی بیٹی جو آپ کی بہو ہیں عزیزہ

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل ۲۷۸۴۶ میں سیٹھی کرم الٰہی ولد غلام نبی سیٹھی صاحب قوم سیٹھی پیشہ فارغ عمر ۸۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۵۷/A نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۸/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) ایک کمرہ چار دیواری برقبہ ۱۰ مرلہ دارالعلوم شرقی (۲) ۱۰/۱۳ دس مرلہ زمین عطیہ از حضرت اقدس۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سیٹھی کرم الٰہی 257/A نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱ غلام رسول وصیت نمبر ۴۷۴۰۔ گواہ شد نمبر ۲۔ سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر ۲۳۱۲۹۔

مسل ۲۷۸۴۷ میں محمد اسحاق خان شور ولد محمد ابراہیم خان صاحب قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۹/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (۱) مکان دو منزلہ ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور کا ۱/۲ نچلہ حصہ اور ۱/۲ حصہ اوپر والا فلیٹ مالیتی چار لاکھ روپے (۲) فیکٹری رقبہ 8 مرلہ A-55 قائد اعظم مال روڈ لاہور مالیتی تین لاکھ تیس ہزار روپے (۳) مشینری ونقد رقم دس لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسحاق خان شور ۱۷ میکلوڈ روڈ لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ اقبال صادق پسر موصی۔ گواہ شد نمبر ۲۔ جاوید اقبال شور پسر موصی۔

مسل ۲۷۸۴۸ میں عبدالحلیم طیب ولد ماسٹر چوہدری چراغ محمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک ڈیفنس سوسائٹی لاہور چھاؤنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) سوزوکی کار مالیتی ۱۴۴۲۰۰/- (۲) پلاٹ برقبہ ۸ مرلہ واقع اقبال پارک لاہور مالیتی دو لاکھ روپے (۳) پلاٹ ۹ مرلہ اقبال پارک قیمت خرید ۱۹۸۴ء ۴۱۰۰۰/- روپے (۴) پلاٹ ایک کنال دو مرلہ جو ۱۲ سال قبل خریدا تھا۔ ۱۴۱۱۶/- روپے (۵) پلاٹ دو کنال گورنمنٹ آفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی رائے ونڈ لاہور جس کی مبلغ ۷۷۰۰۰/- روپے ادا کئے ہیں (۶) تین کنال پلاٹ نزد محمود ٹاؤن قیمت خرید ۲،۷۵،۰۰۰/- روپے۔ (۷) قرضہ جات واجب الوصول ایک لاکھ اسی ہزار روپے میرے ذمہ گورنمنٹ اور نجی قرضہ جات ہیں جو کل رقم ۲،۴۷،۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۶۸۷۴/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ نیز سال میں تین بونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالحلیم طیب مین بلیو روڈ ڈیفنس سوسائٹی لاہور چھاؤنی۔ گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالحمید برادر حقیقی موصی۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبدالحکیم ڈوگر برادر حقیقی موصی۔

مسل ۲۷۸۴۹ میں اقبال بیگم زوجہ شفیق احمد صاحب قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن چک 354 ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے (۲) زیورات طلائی سوا دو تولہ مالیتی ۸۱۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ اقبال بیگم زوجہ شفیق احمد چک نمبر 354 ج ب قادر آباد ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ گواہ شد نمبر ۱ شفیق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ بشیر احمد طاہر مربی سلسلہ گوجرہ۔

مسل ۲۷۸۵۰ میں اشتیاق الرحمٰن ولد میاں عبدالرحمٰن ایڈووکیٹ قوم ورک پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ اشتیاق الرحمٰن ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ مرزا محمد دین ناز۔ وصیت نمبر ۱۸۵۲۰۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مولانا جلال الدین قمر وصیت نمبر ۱۱۲۲۴۔

مسل ۲۷۸۵۱ میں حافظ عبدالحی بھٹی ولد عبدالعزیز صاحب بھٹی ناصر ہوسٹل ربوہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید پورہ کالونی ع۲ میرپور خاص حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت، تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حافظ عبدالحی بھٹی ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱ خلیل احمد تنویر وصیت نمبر ۲۳۶۴۸۔ گواہ شد نمبر ۲۔ شبیر احمد ثاقب وصیت نمبر ۲۵۷۲۹۔

مسل ۲۷۸۵۲ میں حافظ عبدالرحمٰن بھٹی ولد عبدالعزیز صاحب بھٹی میرپور خاص قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محمد عثمان صاحب قمر دارالعلوم غربی ربوہ کی ٹانگ کی ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔

○ مکرم عبدالمجیب صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ کا ہرنیا کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب دارالصدر غربی ربوہ گذشتہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

○ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب بھٹی کا کامیاب اپریشن فیصل آباد میں ہوا ہے۔

احباب ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ولادت

○ مکرم محمد عاصم صاحب حلیم معلم وقف جدید کو اللہ تعالے نے یکم جنوری ۱۹۹۱ء کو ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ جو مکرم میاں نوراحمد صاحب قاضی کی پوتی اور مکرم حکیم محمد عقیل صاحب کی نواسی ہے۔ عزیزہ کا نام "طوبیٰ سعدیہ" رکھا گیا ہے۔

احباب نومولودہ کی صحت اور درازئ عمر کے لئے دعا کریں۔

سانحۂ ارتحال

○ مکرم حکیم سید عبدالغفور صاحب سیالکوٹی یکم جنوری ۹۱ء کو امریکہ میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ ایک بیٹا دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ موصوف مکرم سید منیر احمد باہری صاحب دارالبرکات ربوہ کے ہمزلف تھے۔

احباب موصوف کی بلندئ درجات کے لئے دعا کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت ربوہ کا کوڈ نمبر ۳۵۴۶۰ درج کریں

خدام توجہ فرمائیں

۱۔ ماہ جنوری ۹۱ء میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب "تحفہ قیصریہ" مقرر ہے۔ توجہ کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں۔

۲۔ پہلے سہ ماہی مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "امانت"، کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ جنوری ۹۱ء ہے۔

۳۔ سالانہ مقالہ نویسی کا عنوان "سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ حقوق العباد کی روشنی میں"، ہے۔ جس کی آخری تاریخ ۱۶ اگست ۹۱ء ہے۔ جو خدام اس میں حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ مہتمم تعلیم سے رابطہ قائم کریں۔

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

قابل اور مستند اساتذہ کی فوری ضرورت

جماعت احمدیہ کے ایسے بی اے، بی ایس سی۔ بی ایڈ یا کوئی اور تعلیمی ٹریننگ کی ڈگری یا ڈپلومہ رکھنے والے نوجوان یا ریٹائرڈ افراد (مرد و خواتین) جو نرسری سکولوں میں بچوں کی تعلیم و تدریس کی قابلیت یا تجربہ رکھتے ہوں نیز خدمت سلسلہ کا ولولہ اور شوق بھی رکھتے ہوں حسب ذیل کوائف کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو فوری طور پر مطلع فرماویں۔ جن کو خدمت کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ انہیں ان کی تعلیمی اسناد اور قابلیت کے مطابق مشاہرہ دیا جائے گا۔ رہائش کا انتظام ان کا اپنا ہوگا۔ انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔ حسب ذیل کوائف بھجوانے ضروری ہیں:۔

۱۔ نام
۲۔ ولدیت
۳۔ پورا پتہ
۴۔ تمام تعلیمی اسناد سرٹیفکیٹ یا ڈپلومز کی فوٹوسٹیٹ نقول بالخصوص میٹرک کی سند کی نقل۔

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
مینجر

عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۔	مکرم عطاء الرحمن صاحب درد	۵۰/-
۲۔	مکرمہ رضیہ درد صاحبہ	۱۰۰/-
۳۔	" خاتم النساء درد صاحبہ	۱۰۰/-
۴۔	مکرم محمود احمد اشرف صاحب دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۵۔	مکرمہ راشدہ فہیم صاحبہ	۱۰۰/-
۶۔	" ثمینہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر فضل محمود صاحب	۱۰۰/-
۷۔	مکرم محمود احمد عاطف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰/-
۸۔	" حامد مقصود عاطف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ	۵۰/-
۹۔	" رفیع اللہ صاحب	۱۰۰/-
۱۰۔	مکرمہ اہلیہ صاحبہ حاجی برکت اللہ صاحب	۵۰/-
۱۱۔	" اہلیہ مولانا محمد شفیع اشرف صاحب دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۱۲۔	مکرم مجیب الرحمن صاحب درد لاہور	۱۰۰/-
۱۳۔	مکرمہ نعیمہ درد صاحبہ سرگودہا	۱۰۰/-
۱۴۔	مکرم سید ضیاء احمد جنود صاحب سرگودہا	۱۵۰/-
۱۵۔	" سید محبوب احمد جنود صاحب سرگودہا	۱۵۰/-
۱۶۔	مکرمہ سعیدہ طلعت جہاں صاحبہ جدّہ	۳۰۰/-
۱۷۔	" اہلیہ ہدایت اللہ صاحب جلد ساز ربوہ	۵۰/-
۱۸۔	" محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مصلح الدین صاحب اسلام آباد	۲۰۰/-
۱۹۔	" امۃ الحکیم صاحبہ دارالصدر ربوہ	۱۲۰/-
۲۰۔	مکرم عبدالقیوم صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰/-
۲۱۔	" وحید احمد صاحب ریحان دارالنصر وسطی ربوہ	۲۰۰/-
۲۲۔	مکرمہ بشریٰ متین صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰/-
۲۳۔	" اہلیہ صاحبہ مکرم ثاقب زیروی صاحب لاہور	۴۰۰/-
۲۴۔	مکرم نعیم احمد صاحب ربوہ	۲۰۰/-
۲۵۔	" ملک شمیم صاحب دارالفضل ربوہ	۱۰۰/-
۲۶۔	" زین العابدین صاحب چکلالہ راولپنڈی	۵۰۰/-
۲۷۔	" شیخ محمد سلیم صاحب دنیاپوری	۱۰۰/-
۲۸۔	" مرزا محمد اسلم صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۱۰۰/-
۲۹۔	مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب (کینیا۔ نیروبی)	۱۰۰/-
۳۰۔	مکرم حامد اقبال صاحب لنڈن U.K	۳۰۰/-
۳۱۔	" سردار فضل عمر صاحب لاہور	۵۰/-
۳۲۔	" مکرم سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ ربوہ	۵۰/-
۳۳۔	مکرمہ خالدہ مریم صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ	۱۰۰/-
۳۴۔	" عابدہ سمیع صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ	۱۰۰/-
۳۵۔	مکرم چوہدری مختار احمد صاحب قادرآباد	۲۰۰/-
۳۶۔	مکرم جاوید احمد صاحب مصراچک ضلع سیالکوٹ	۵۰۰/-
۳۷۔	مکرمہ شاہین اختر صاحبہ " "	۱۰۰/-

ضروری اعلان

○ نشتر میڈیکل کالج ملتان میں داخلہ لینے والے احمدی طلباء و طالبات فوری طور پر راہنمائی کے لئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ: صفحہ ۶ سے آگے

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ حافظ عبدالرحمن بھٹی ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ مولانا جلال الدین قمر وصیت نمبر ۱۱۲۲۴۔ گواہ شد نمبر۲ چوہدری حمید احمد خالد وصیت نمبر ۱۵۶۳۰۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلے

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں ۹۱-۱۹۹۰ء کے لئے داخلوں کی میرٹ لسٹ لگ چکی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

		لاہور	ٹیکسلا کالج
۱-	الیکٹریکل	۸۰٫۳۶۳	۷۹٫۹۰۹
۲-	سول	۷۸٫۶۰	۷۷٫۲۷۲
۳-	مکینیکل	۷۶٫۶۵	۷۶٫۲۵
۴-	پٹرولیم اینڈ گیس	۷۶٫۶۰	
۵-	کیمیکل	۷۵٫۹۰۹	
۶-	آرکیٹیکچر	۷۵٫۵۴۵	
۷-	میٹلرجیکل	۷۴٫۹۰۹	
۸-	مائننگ	۷۴٫۵۴۵	
۹-	سٹی اینڈ ریجنل پلاننگ	۷۴٫۱۸۱	

جن احمدی طلبہ کے نام اس میرٹ لسٹ کے مطابق آتے ہوں وہ راہنمائی کے لئے فوری نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ: صـ۱ سے آگے

کرتا ہے۔ صدقہ وخیرات کی ترغیب کے لئے کیا عمدہ فرمایا...... کہ جس چیز سے خرچ کے لئے کچھ ارشاد کرتے ہیں وہ تمہاری نہیں بلکہ ہماری دی ہوئی ہے۔ پھر سب نہیں مانگتے بلکہ اس میں سے کچھ۔ پھر یہ رزق عام ہے صرف مال مراد نہیں۔ جو لوگ ان نیکیوں میں بڑھتے بڑھتے پہلی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ تیرے پر نازل ہوا اسے مانتے ہیں اور اس کے بعد جو وحی ہو اس پر بھی ایمان لانے کو تیار ہیں وہ ہدایت پر گویا سوار ہیں۔

"کفر گیرد کاملے ملت شود"

دیکھو مکہ کی طرف سجدہ دین بن گیا کیونکہ یہ ایک کامل کا فعل ہے"!

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵۔ جولائی ۱۹۱۳ء)

بقیہ: صـ۵ سے آگے

امۃ الحکیم صاحبہ سے ملاقات رہتی ہے۔

کراچی کی نمی میں نمک کی شیشی میں چاول کے چند دانہ ڈالنے سے تجربہ نے یہی بتایا ہے کہ نمک ٹھیک رہتا ہے۔ ہم ہمیشہ ڈال کے رکھتے ہیں۔

ملک بشیر احمد

بی - ۵۹

گراؤنڈ فلور - بلاک ۲

پی - ای - سی - ایچ - ایس

کراچی - ۲۹

ڈیسنٹ انگلش سکول اپنی بلڈنگ میں حسب سابق جاری ہے۔ طالبعلموں کی پڑھائی اور تربیت کا کام خدا کے فضل سے معمول کے مطابق ہو رہا ہے۔

پرنسپل

ڈیسنٹ انگلش سکول رجسٹرڈ

۲/۲۴ - دارالرحمت شرقی - ب - ربوہ

زرعی اراضی برائے فروخت

چک ۶۲ ایم ایل تحصیل و ضلع بھکر میں (مشینی کاشت کے قابل) ۱۵۔ ایکڑ کے تین قطعات، ۲۵۔ ایکڑ کے دو قطعات ملحقہ اور ۵۰۔ ایکڑ کا ایک قطعہ زیر فروخت ہے۔ گاؤں تک پکی سڑک اور زمین سے ایک فرلانگ سے گزرتی ہے تعلیمی سہولت پرائمری تا ہائی اور مرکز صحت قریب ترین میسر ہیں۔ بھکر شہر سے ۱۷ میل دیگن سردس چلتی ہے۔ زمین زرخیز ہے۔ قیمت بیس تا تیس ہزار روپے فی ایکڑ طے ہو سکتی ہے۔ خواہشمند احمدی احباب رابطہ فرمائیں۔ بعد از خرید ہر قسم کی معاونت مل سکتی ہے۔

شیخ دبیر احمد گوھر نمبردار

چک ۶۲ ایم ایل

ڈاکخانہ خاص۔ تحصیل و ضلع بھکر

خبریں

ملکی خبریں

○ شمالی وزیرستان کے گاؤں غلام خان پر کابل فضائیہ کے جیٹ طیاروں نے چار بم گرائے جس سے بعض عمارات کو نقصان پہنچا۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

○ واپڈا کے ایک اعلان کے مطابق آئندہ جمعرات سے ملک میں لوڈ شیڈنگ ختم ہو جائے گی۔ تربیلا اور منگلا ڈیم کا پانی نہروں میں چھوڑ دینے سے پن بجلی کی پیداوار میں اضافہ کی توقع ہے۔

○ حکومت نے نیشنل بینک کے سوا تمام قومی بینکوں کو سال رواں کے دوران ڈی نیشنلائز کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے سابقہ حکومت کے دوران پیپلز پروگرام کے فنڈز میں خورد برد کے الزام کے تحت سابق وزراء۔ مشیروں اور قومی و صوبائی اسمبلی کے ممبران کے خلاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

○ جمعہ کے روز گجرات کی متعدد مساجد میں خطیبوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت نے جام صادق علی کے شراب نوشی کے اعتراف کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ نہ صدر یا وزیر اعظم نے اس کی مذمت کی ہے۔

○ سابق نگران وزیر اعظم غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ مخصوص طاقتوں نے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پیر پگاڑا۔ فضل الرحمٰن۔ ولی خان۔ عابدہ حسین اور نوابزادہ نصر اللہ کو عام انتخابات میں ہرا دیا۔ اُدھر پی۔ ڈی۔ اے کے سیکرٹری جنرل نے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جناب جتوئی نے تاریخی دھاندلی سے پردہ اٹھا دیا ہے۔ اب کسی قرطاس ابیض کی ضرورت نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر مستعفی ہو جائیں اور نئے انتخابات کروا کے اقتدار حقیقی نمائندوں کو دیا جائے۔

غیر ملکی خبریں

○ عراق نے صدر بش کی پیشکش قبول کرتے ہوئے ۹ جنوری کو وزیر خارجہ طارق عزیز کو سوئٹزرلینڈ بھجوانے کا اعلان کیا ہے جہاں وہ امریکی وزیر خارجہ سے مذاکرات کریں گے۔ صدر بش نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ عراق کے اس مؤقف کو قبول نہیں کیا جا سکتا کہ مذاکرات میں فلسطین کا مسئلہ سرفہرست ہوگا۔

○ یورپی برادری کے وزرائے خارجہ نے عراقی وزیر خارجہ کو دعوت دی ہے کہ وہ امریکی وزیر خارجہ سے اپنی ملاقات کے اگلے روز ان سے خلیج کی صورتحال پر مذاکرات کے لئے لکسمبرگ آئیں۔

○ جنرل اسمبلی کے صدر نے مقبوضہ عرب علاقوں میں فلسطینیوں کی حالت زار کا جائزہ لینے کے لئے مغربی کنارے اور غزہ کا دورہ کیا۔ ان کی موجودگی میں فلسطینی مظاہرین پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور تشدد کے واقعات جاری رہے۔

○ صومالیہ میں سرکاری فوجوں اور باغیوں کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ اب تک ۵۰۰ افراد مارے جا چکے ہیں۔ باغیوں نے دارالحکومت کے بیشتر علاقوں پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ صدر سید بارے کی اپیلوں کے باوجود جنگ بندی عمل میں نہیں آ سکی۔

○ روسی صدر گورباچوف نے وزیر خارجہ شیوارڈ نازے سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی اور انہیں استعفیٰ واپس لینے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی۔